مطبوعات

ہماری نظر میں : مولانا ماہر القادری مرحوم موسس ماہنامہ فاران کراچی۔ مرتب جناب طالب الہاشمی۔ مقدمہ از وارث سرہندی مرحوم۔ صفحات ۵ سو سے زائد۔ مجلد مع رنگین گرد پوش۔ ناشر عبدالرحمٰن صابر قرنی' ڈائریکٹر حسنات اکیڈمی' منصورہ' لاہور۔ قیمت ۹۵ روپے۔

وہ مخصوص عنوان جس کے تحت مولانا ماہر القادری مرحوم کتابوں پر تبصرے لکھتے تھے اسی عنوان کو کتاب کا نام بنا دیا گیا ہے۔ یہ تبصرے جامع ہوتے' کتاب کے بامعانِ نظر مطالعہ کرنے کا ثبوت دیتے' موضوعات و مسائل پر بحثوں کے ساتھ ساتھ ماہر صاحب محاسنِ علمی و ادبی کی دل کھول کر تحسین کرتے اور "دوسرا رخ" کی سرخی لگا کر علمی' تاریخی' نظریاتی اور فنی و لسانی کمزوریوں پر ایسی گرفت کرتے کہ انصاف کا حق ادا ہو جاتا' مگر بعض لوگ ان کی گرفت پر بلبلا اٹھتے بلکہ شاید زندگی کے بعد بھی وہ دل میں ٹیسیں محسوس کرتے ہوں۔ لیکن ماہر صاحب ایک جج کی طرح بڑی سنجیدگی اور غیر جانب داری سے ترازو کے دونوں پلڑوں کا پورا پورا حساب لگاتے۔ تحسین و تعریف کے امیدوار تو ان کے خلاف آگ بگولا ہو جاتے (ماہر صاحب پھر بھی ٹھنڈے رہتے) مگر حقیقت پسند حضرات اپنی کتابیں ماہر صاحب کے ہاں شوق سے بھیجتے اور پھر ان کے تبصروں کے دونوں رُخوں سے یکساں مُستفید ہوتے۔ سچی بات یہ ہے کہ زبان اور محاوروں کے معاملے میں تو "ہماری نظر میں" جو کچھ لکھا گیا وہ ایک ایسا سبق ہے جس سے مُبتدی اور مُنتہی حضرات اپنے اپنے درجے میں بہرہ اندوز ہو سکتے ہیں۔

۷۶ کتابوں پر جن میں سے بعض دینی (تفسیر' حدیث اور فقہ) مباحث کے متعلق' اور سوانح کے متعلق اور بعض ادب اور شاعری کے متعلق ہیں' ان سارے دائروں میں مواد اور نظریات اور اصطلاحات' فرقہ وارانہ قضیوں' بدعات اور فرنگیات وغیرہ کے متعلق کتابوں کے حوالوں اور